DAILY JANG

22.02.2017

وفاقی محتسب نے سال 2016 کی رپورٹ جاری کردی

رپورٹ میں 2013 سے 2015 تک کی کارکردگی کا جائزہ شامل ہے

اسلام آباد (حنیف خالد) وفاقی محتسب آف پاکستان اور ایشیائی محتسبوں کی ایسوی ایشن وایشیائی ریجن انٹرنیشنل محتسب انسٹیٹیوٹ کے صدر محمد سلمان فاروقی (نشان امتیاز) نے کلینڈر سال 2016 کی سالانہ رپورٹ جاری کردی، اس میں 2013 سے

باقی صفحہ 6 نمبر 17

بقیہ 17 رپورٹ جاری

2015 تک کے وفاقی محتسب کے فیصلوں کا احاطہ کیا گیا ہے، وفاقی محتسب سلمان فاروقی نے صدر مملکت کو ایک خط بھی لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ چارج سنبھالنے کے بعد میں نے پانچوں محتسبوں کو خودمختار اور فعال بنانے کیلئے اصلاحات لائی ہیں، اصلاحات کی منظوری کیلئے پارلیمنٹ کے بھی مشکور ہیں، شکایت جلد نمٹانے کیلئے 45 دن اور نظرثانی اپیلوں کیلئے 60 دن مقرر کئے اس سے پہلے شکایات نمٹانے میں سالوں لگ جاتے تھے۔ سال 2013 تا 2016 میں کل 464340 شکایات میں سے 310172 کا ازالہ کیا گیا۔ سال 2016 میں سب سے زیادہ 102780 درخواستوں کو نمٹایا گیا اور تقریبا 80 فیصد شکایات کا ازالہ کیا گیا، ایک فیصد سے بھی کم ہمارے فیصلوں کے نتائج کو صدر کے سامنے پیش کیا گیا، جبکہ 90 فیصد فائنڈنگ کو برقرار رکھا گیا، 2014 میں تمام درخواستوں کو 60 دن کے اندر نمٹایا گیا۔ سال 2015 میں تمام شکایات کو 45 دن کے اندر بغیر تاخیر نمٹایا گیا، 2016 میں نیا طریقے اپنائے گئے اور شکایات کو 15 دن کے اندر نمٹایا گیا۔ 8 انٹرنیشنل ایئرپورٹس پر

زور اور رخ زیادہ تر دینی مدارس اور علماء پر رہا ہے اس رخ کو دہشت گردوں اور دہشت گردانہ کارروائیاں کرنے والوں کی طرف موڑا جائے۔ 5۔ انٹیلی جنس اداروں کی کارکردگی بہتر بنائی جائے اور باقاعدہ مانیٹر کی جائے۔ اگر وہ یہ بتا سکتے ہیں کہ فلاں شہر میں اتنے دہشت گرد داخل ہوئے ہیں تو ان کے بارے میں ایسی معلومات بھی دے سکتے ہیں جس سے ان کی نشاندہی ہو اور وہ گرفت میں لائے جاسکیں۔ 6۔ تمام معروف اور موثر سیاسی اور دینی جماعتوں کی آل پارٹیز کانفرنس فوری طور پر بلائی جائے اور تمام جماعتوں کو ایک ضابطہ اخلاق کا پابند کیا جائے۔ جس کے مطابق وہ دہشت گردی کے کسی بڑے واقعہ کے بعد مایوسی پھیلانے والے بیانات اور حکومت یا اداروں کی ناکامی کا رونا رونے کی بجائے قوم کو حوصلہ دیں اور حکومت اور اداروں کو دہشت گردی روکنے کے لیے مثبت انداز میں توجہ دلائیں۔ 7۔ اسی طرح دہشت گردی کے حوالہ سے ایک قومی بیانیہ تمام اہم جماعتوں کے اتفاق رائے سے بنانا اور جاری کرنا بہت ضروری ہے۔ اجلاس میں مرکزی ناظم اعلیٰ ڈاکٹر حافظ عبدالکریم، سینئر نائب امیر مولانا علی محمد ابوتراب، حاجی عبدالرزاق، مولانا محمد نعیم بٹ، ڈاکٹر محمد حماد لکھوی، رانا خلیق خاں پسروری، مولانا عمران عریف، مولانا عرفان اللہ ثنائی، میاں محمود عباس، مولانا عبدالباسط شیخوپوری قاضی ریاض قدیر، حافظ شاہد امین، مولانا شیخ عتیق الرحمن، فیصل افضل شیخ، علامہ ابراہیم طارق، مولانا صادق عتیق، مولانا طیب معاز، ملک محمد سلیمان سمیت دیگر ارکان نے شرکت کی۔

WM
rary Section